



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ وَفَصَلِّ عَلَى رَسُولِ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَجَ الْفَلَاكَ مِنَ الْبُحْرِ الْحَمَامِ إِلَى السَّمَاءِ الْقَافِظِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ وَفَصَلِّ عَلَى رَسُولِ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَجَ الْفَلَاكَ مِنَ الْبُحْرِ الْحَمَامِ إِلَى السَّمَاءِ الْقَافِظِ

Digitized by Khilafat Library

(Din Gyaat)



پیشگی بی  
میرزا محمد علی صاحب

قادیان ضلع گور

پیشگی بی

میرزا محمد علی صاحب

CC LXXX VII

الرسلین کا وف عید مزاغلام احمد مسیح وقت ہی ہم مجذوب بریں صد  
Reg. No. CC LXXX VII

یوم رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۵ اگست ۱۹۱۲ء ۳۲ سالوں میں  
بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم ایدیر محمد صاوق نور دین مصطفیٰ پائو گے تم

خبر قادیان  
برادران احمدیہ  
حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخریت ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اہل بیت میں بہم وجہ خیریت ہے حضرت میر صاحب چندوں کی وصولی میں مصروف ہیں معلوم نہیں کہ کہاں مفتی فضل رحمن صاحب کا لڑکا محمد بہت بیمار ہو گیا تھا حضرت خلیفۃ المسیح اور احباب کی دعاؤں کو خدا تعالیٰ نے سنا اور بچے کو شفا دی۔ فالحمید۔ اس خوشی پر درس میں ایک دن بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی۔ ماسٹر عبدالحی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے فرزند زریہ عطاء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نیک و نادرست و عمر دراز کرے۔ عرب عبدالحی صاحب واپس قادیان تشریف لے آئے ہیں۔ اس سفر میں انہوں نے بہت تبلیغ کا کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ وفد دکن۔ بنگلور اور پونا سے کامیابی کے ساتھ بمبئی پہنچ گیا ہے۔ ہر جگہ خواجہ صاحب کے لیکچر نے نمایاں اثر دکھایا۔ مفصل رپورٹ آئندہ اخبار میں درج ہوگی۔ احباب اس معزز وفد کی اپنی دعاؤں کے ساتھ امداد کریں۔ عزیزان عبدالحی و عبد السلام ہمراہ شیخ تیمور صاحب بخیریت کشمیر کی سیر کر رہے ہیں آخری

رمضان میں اخبار  
ماہ رمضان میں پانچ جمعرات آئینگی۔  
۱۔ ۸۔ ۱۵۔ ۲۲۔ ۲۹۔ اور ۵ دفعہ اخبار نکلتا چاہیے۔ مگر دو جمعرات رخصت کی جائے گی۔ ۱۵ اور ۲۹۔ اور تین اخبار نکلیں گے۔ لیکن ان تینوں کے صفحات بڑھائے جائیں گے۔ اور اس طرح جمع قریباً قریباً پانچ کا ہی انشاء اللہ ہو جائیگا۔ یعنی دو نمبر جو نہیں نکلیں گے ان کے عوض میں دو نمبر ڈل ہوں گے۔

بدرپریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پریس و پبلشر و پرنٹر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا

خبر قادیان کے قریب ہونے کو اطلاع ہو کر کسی چند لکھی ہوئی کامیوں کے گم جلتے کے سبب اخبار کی اشاعت میں قوت روز کا اتوار ہو گیا ہے۔

بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم ایدیر محمد صاوق نور دین مصطفیٰ پائو گے تم



برہمن بڑیہ  
کا واعظ

حق کی مخالفت سے انسان کا ایمان سلب ہو جاتا ہے۔ اچھے اچھے مولوی اور پیر بزرگاری کے مدعی سلسلہ احمدیہ کی مخالفت میں کوئی دلیل معقول نہیں لاسکتے تو جھوٹی خبریں اڑاتے ہیں۔ مگر کذب بیانی کب تک چھپی رہتی ہے۔ برہمن بڑیہ ملک بنگالہ کے ایک دوست کے خط سے معلوم ہوا کہ وہاں ایک مولوی نے اپنے وعظ میں فرمایا ہے کہ قادیانی فرقہ میں جھگڑا پڑ گیا ہے۔ کہ خلیفہ کون ہو اور آخر سب نے قادیانی مذہب سے توبہ کر ڈالا ہے۔ تعجب ہے کہ ایسی دروغ گوئی سے کیا ملتا ہے۔ اگر یہ کسی برہمن کی بڑی ہوتی تو خیر مگر ہمارے مولویوں نے تو برہمنوں کے بھی کاٹ ڈالے ہیں۔ ایک تو قادیانی مذہب کے لوگ ہمارے بدر کے خریدار ہی ہیں۔ اگر وہ سب پھر گئے ہیں تو تیرہ چودہ سو اخبار ہر ہفتہ کون خریدتا اور پڑھتا ہے۔ اور یہ اخبار برہمن بڑیہ میں بھی جاتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا۔ یا اس کا ہزارواں حصہ بھی ہوتا تو کیا ہمارے مخالف اخبار شور نہ مچا دیتے۔ تعجب ہے کہ جو خبر کسی اخبار کے نامہ نگار کو بھی نہیں مل سکی وہ برہمن بڑیہ کے مولوی واعظ صاحب کو مل گئی۔ یہ ہے اتفاقاً جھگڑا کے مولویوں کا۔ پھر کیوں نہ مسلمان دولت اٹھائیں۔ خدا سے خوف کرو۔ توبہ کر کے حق کو قبول کر دنا کہ خدا کے نزدیک تمہاری عزت ہو۔

**عقیقہ و ختنہ** | ایک شخص نے عقیقہ و ختنہ کے متعلق کچھ سبیل لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجے تھے حضرت نے انکی تصحیح تصدیق کی۔ اس واسطے فائدہ عام کے واسطے درج ذیل لکھے جاتے ہیں۔

جاننا چاہیے کہ جب لڑکا پیدا ہو تو اس کو آٹھ سب سے صاف کر کے ہنڈائیں اور سفید کپڑے پہنائیں اور زرد کپڑے سے احتراز کریں اور اس کے داہنے کان کی طرف تکبیر کہیں اور نام اس کا تکبیر رکھیں جیسے عبد اللہ۔ یا عبد الرحمن یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناموں پر جیسے محمد علی یا احمد حسن وغیرہ۔ اور ساتویں دن روز پیدائش سے حساب کر کے عقیقہ کریں۔ کہ سنت ہے اگر بیٹا ہو تو دو بکرے اگر مقدور ہو۔ ورنہ ایک بھی درست ہے اور اگر بیٹی ہو تو ایک بکری مذرا لہذہ ذبح کریں۔ اور گوشت احباب اور عزیزوں کو مسکینوں کو دیں۔ بکری میں زرد مادہ کی کوئی احتیاط نہیں مگر اعضا سب درست ہوں

بچے کے بالوں کے برابر وزن چاندی خیرات کریں بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے مگر حیووت بال نانی آنا اسی وقت بکرا بھی ذبح ہو۔

دعا کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ یہ میرے فلاں کے بیٹے کے لئے قربانی ہے ہو اس کا بدلہ اس کے ہو گا گوشت اس کا عوض ہے اس کے گوشت کا اوڑھنی اس کا بدلہ ہے اس کی ہڈی کا اس طرح سے سب عضو کا نام لیکر حتیٰ کہ بالوں تک بھی کہے۔

ختنہ سنت ہے اور جس کا پیدائشی ختنہ کیا ہوا ہو اس کا دوبارہ کرنا لازم نہیں ہے ختنہ میں تمام جلد یا نصف سے زیادہ کٹ جاوے تو جائز ہے اگر نصف کٹے تو نہ جائز ہوگی۔

**دعا عدد** | منظر حسین (شیم) احمدی احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ ازراہ مہربانی میرے لئے دعا فرمادیں کہ تمام کمزوریاں دور ہو کر حسنت داریں حاصل ہوں اور خاتمہ بالخیر ہو۔

**ضرورت ہے** | دفتر میگزین کے لئے ایک انگریزی انٹرنس پاس کلرک کی ضرورت ہے۔ دفتر کے کام سے واقف ٹائی پیسٹ کو ترجیح دی جاوے گی۔ تنخواہ حسب اوقات تمام درخواستیں بنام مینجر میگزین۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور آتی چاہیے۔

**بشیر پور** | بدر کے ایک خریدار تبدیل ہو کر بشیر پور چلے گئے ہیں۔ مگر جو کارڈ انھوں نے لکھا ہی اس میں اپنے نام اور مقام سے مطلع نہیں فرماتے۔ جیرانی ہے کہ گس کا پتہ بدلا جاوے۔

**دعا عدد** | امام بخش و غلام غوث صاحبان گویگی سے احباب کی دعا خیر کے متبی ہیں۔

سیالکوٹ کے سید نذیر حیدر صاحب ایک ابتلا میں گرفتار ہیں۔ احباب انکے لئے دعا کریں۔

**درخواست جنازہ** | برادر غلام غوث اپنے والد مرحوم کے واسطے درخواست جنازہ احباب کی خدمت میں کرتے ہیں۔

داروغہ عبد الحمید صاحب اپنی بہو مرحومہ اقبال نام کے واسطے احباب سے درخواست دعا مغفرت کرتے ہیں۔

کانپوری اشتہار کا جواب | جب حضرت

صاحبزادہ صاحب کی سربراہی میں ایک وفد احمدیہ ہندوستان گیا تھا اس وقت کانپور کے کسی ملاں نے سلسلہ حقہ کے خلاف ایک اشتہار چھاپا تھا۔ جس کا جواب حضرت صاحبزادہ صاحب نے دیا اور چاہت کانپور نے چھاپکر شائع کیا۔ یہ جواب بصورت رسالہ بقیت ایک روپے میں چالیس بابو معراج الدین صاحب منٹری انسپکٹر ہرواہرن۔ کانپور کی معرفت مل سکتا ہے۔ احباب منگوا کر پڑھیں اور تقسیم کریں۔

**انجاء عالم پر ایک نظر** | آریہ گزٹ لکھتا ہے قائم کیا جائے۔ اچھا ہے بشرطیکہ اس کا کام ہندوؤں سے بت پرستی اور وہم پرستی دور کرنا ہو۔ نہ کہ آریہ مشن کی طرح مسلمانوں اور عیسائیوں سے پولیشکل جھگڑے اٹھانا۔

بمبئی ایک ہوا ری رسالے میں ویڈیوں کا ترجمہ چار زبانوں میں کیا جانا شروع ہوا ہے۔ ہندی۔ مرہٹی۔ گجراتی اور انگریزی۔ رسالہ کے تین ایڈیٹر آریہ لیڈروں کے نزدیک اچھے دوداں مانے گئے ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کا کیا ہوا انگریزی ترجمہ قابل اعتبار تسلیم کیا جائے۔

۸۰ لاکھ روپے کی لاگت پر ملک جرمنی میں ایک یا گلوں کا جدا شہر بنایا گیا ہے۔ پنجاب میں جا بجا میگوں۔ ڈوموں وغیرہ قوموں کو ہندوؤں میں شامل کر لینے کا کام شدھی بڑے زور شور سے ہو رہا ہے۔ افوس ہے کہ مسلمان۔ بیخ قوموں کو دین حق میں داخل کرنی طرف سعی نہیں ہوتے۔ بارش کے خاطر خواہ ہو کی خبریں ہر طرف سے آ رہی ہیں۔ رحمت الہی کی شکر گزاری چاہیے۔ تا زیادہ فضل نازل ہوں۔ امرتسر میں اسلامیہ کالج کی تجویز مبارک ہے۔ نیشنل کانگریس کا بانی مشر ہیموہم راہی ملک عدم ہوا۔ مصر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ۷۷۳ یسوعی مناد آجکل مصروف ہیں۔ جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے ڈارڈنلرز نا کامی اقرار اٹلی کو کرنا پڑا ہے۔ ترکی پارلیمنٹ میں خود خانہ جنگی ہو گئی ہے۔ یہ نئی مصیبت ہے ایک اور مصیبت یہ کہ بلغاریہ کی سرحد پر فوج کی آپس میں چھیڑ چھاڑ ہو گئی ہے۔



ست سلا حیات  
قیمت مبلغ کافی تولد۔ پیرا یکہنسی سے طالب کریں



**جلسہ مدرسہ احمدیہ** ہونے لگا۔ ۹ اگست ۱۹۴۷ء کی صبح کو مدرسہ احمدیہ کا جلسہ ہوا جس میں ایک لاکھ کے قریب شرعیات پر لڑکوں کو شرکت کرنے سراج الشعراء جناب صدیق احمدی نے اپنی ایک فارسی نظم پڑھی۔ جو انھوں نے خاص اس جلسہ کے واسطے ہی تھی سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ اس کے چند اشعار آگے درج ہوں گے اس کے بعد رحمت علی طالب علم مدرسہ احمدیہ نے اس مضمون پر تقریر کی کہ ہم نے قادیان میں اگر کیا کیا اور باہر جا کر کیا کرنا چاہیے۔ یہاں رہنے کا مقصد حصول علم نیک صحبت سے نیک نمونہ حاصل کرنا اور باہر جا کر وہ تعلیم دوسروں تک پہنچانا بیان کیا اس کے بعد عبید اللہ طالب علم مدرسہ احمدیہ نے فصاحت کے ساتھ جاہلیت عرب کی خراب حالت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے نظیر اصلاح پر ایک مختصر تقریر کی۔ پھر محمود احمد اسپر شیخ یعقوب علی صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ نے ایک رباعی پڑھ کر اڈ حضرت خلیفۃ المسیح کا شکر ادا کیا کہ آپ اپنا قیمتی وقت جلسہ کو دیا یہ بیان کیا کہ قادیان میں کوئی دیوبندی دلچسپیوں کے نظارے نہیں ہیں۔ طلباء کو ان کے والدین نے یہاں ایک بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے وہ موتی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور قرآن شریف پر اسے حاصل کرو پرباد رکھو کہ موتی سمندوں اور بہاروں سے بغیر مصائب شدیدہ کے اٹھانے کے حاصل نہیں ہوتا یہ موتی حاصل کرو اور دوسروں کو دو۔ ہم اپنے معزز ہمعصر شخص صاحب کو مبارکباد کہتے ہیں کہ ان کے فرزند نے ایک بے تکلف موثر تقریر کرنے کی توفیق خدا سے پائی اور رباعی جو اس عزیز نے پڑھی یہ ہے۔

خادم قوم ہوں میں خادم اسلام ہوں میں  
نوری سرکار کا پھر بندہ بے دام ہوں میں  
خز کرنا ہوں بجا فرما ہے میرا محمود  
اک اولاد الہیہ کی نادے کا ہمنام ہوں میں  
اس کے بعد حضرت شیخ ابوالفتح اللہ تعالیٰ نے انھیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ بچوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہر کام بروں کے مشورہ سے کیا کریں۔ سارے کام کے آدمیوں سے اعلیٰ۔ اخشی۔ اتقی۔ اتقی حضرت محمد خاتم النبیین رسول رب العالمین رحمۃ اللعالمین۔ شیخ المذنبین ان کو بھی حضرت جل جلالہ اپنے ماتحت رکھا اور اپنے اصحاب سے مشورہ کر لینے کا حکم دیا۔ کام چھوٹا ہو یا بڑا۔ سب کے واسطے مشورہ کا حکم ہے۔ بچپن میں نصف بندی اور مراتب کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ لڑکوں کا ایک لڑکا امیر ہونا چاہیے جو مشورہ سے تمام انتظام کیا کرے۔ نقص اور کمزوریوں اس واسطے ہوتی ہیں کہ آئندہ احتیاط کی جائے۔ مومن کو ہے کہ ماتحت رہے اور مشورہ سے کام لے ہر لڑکے کو چاہیے کہ اپنے کلمات کو پہلے لکھ کر محفوظ کر لے۔ پھر رفتہ رفتہ شیخ سے فی البدیہہ انسان بول سکتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس قدر احتیاط کرتے تھے جب آپ کو فرشتے نے کہا اقرء۔ تو فرمایا میں پڑھتا نہیں جانتا

میں بار ایسا کیا۔ حالانکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ جو فرشتہ پڑھے وہ بھی آپ بھی پڑھتے جادیں مگر حضور نے احتیاط سے کام لیا۔ مضمون کو لکھ کر دوبارہ پڑھ لینا چاہیے۔ قرآن شریف سے بھی اس کا پتہ لگتا ہے فرمایا۔ ولقد راہ نظرة اخرى۔ دوبارہ پھر اس کو ملاحظہ کر لیا۔ بولنے سے پہلے دعا بہت کرنی چاہیے۔ ہمارے صدیق سراج الشعراء نے جو شعر سنا ہے یہ ہے۔ وہ فارسی میں بہتوں نے نہیں سمجھے ہوں گے ایک جگہ بڑا لطیف لفظ کہا ہے فرماتے ہیں۔  
از سروش و حد تم برگوش و ہوش مد خطاب  
یا فتی لا تبطل الاوقات فی عہد الشاہ  
اے نوجوان جوانی کے دن ضائع نہ کر۔ پھر فرماتے ہیں  
ادی خود نفس سرکش را گزینم اے تکلف  
گرچہ صد کرت شنید ستم اذا کان الغراب  
عرب میں ایک مثل ہے کہ جس قافلے کا لیڈر کا لوگوں سے ہے وہ کیا مراد حاصل کرتا ہے اس مثل کے مطابق اگر کوئی شخص نفس سرکش کو اپنا ادھی بنا لے تو اسے کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ رحمت علی نے مستقبل پر نگاہ کرنے پر توجہ دلائی ہے۔ ولتظفر بنفسی ما قد مت کی آیت کے مطابق یہ درست ہے۔

بعض چیزیں دل کو سیاہ کر دیتی ہیں ان سے بچنا چاہیے مثلاً خلط۔ لڑکے بچے جب لکھنے پلینے میں توجہ گپ شپ مارتے اور بے ہودہ باتیں کرتے ہیں انھیں لیا جاتا ہے۔ یہ بچے بڑوں کے ساتھ نفس بڑھا کر اپنے اوقات گرامی کا ہرج ہوتا ہے۔ شکوہ وغیبت سن کر رنج و غصہ بڑھتا ہے۔ ٹرین مارنے سے بکری پیدا ہوتا ہے۔ اچھا لڑکا وہ ہے جو مدرسہ میں استاد کی باتیں سنے گھر میں ان باتوں پر غور کرے۔ (۲) تمسخی۔ دل میں بڑے بڑے خیال باندھنا کہ ہم بادشاہ ہو جائیں گے۔ بیج بن جائیں گے یہ کریں گے وہ کریں گے اس سے وقت ضائع ہوتا اور جہنم پیدا ہوتا ہے۔ (۳) بہت نیند۔ خصوصاً چار وقت کی۔ رات کے پہلے حصہ کا سونا۔ ناک کے آخر حصہ کا سونا۔ صبح کی نماز کے بعد سونا۔ حصہ کے بعد سونا (۴) بہت پیٹ بھر کر کھانا اس سے بہت سستی اور دل کی سیاہی پیدا ہوتی ہے ان چیزوں سے بچو۔ یہاں آنا نیک اخلاق کے درجے ہے۔

تبلیغ بڑا باریک کام ہے بہت سوچ اور فکر سے یہ کام ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو کہ انسان تبلیغ کرتا ہو کوئی بڑا خداؤ والہ۔ بہت لفظ اکٹھے کر لینے اور زور سے دوسروں کو مخاطب کرنا آسان ہے پر عمل مشکل۔ سب سے اول اپنے نفس کو درست کر دو۔ اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں میں چھٹی رکھی ہے۔ آدمیوں کے پھل کا موسم گذر گیا اب ان درختوں کے واسطے غنیمت کا موسم ہے ایسا ہی ہر درخت اور پھل چیز کے

واسطے غنیمت کا موسم ہے۔ غنیمتوں کے بڑے مواقع ہیں اور بڑا نفع ہے۔ کہ آئندہ کے واسطے بڑی طہاری کی جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ منا لکم باللیل۔ رات کو کام کاج سے غنیمت کرنے ہوئے سب سو جائیں۔ بعض بچے ہمارے پاس آئے۔ کہ ہمیں اسٹروں سے غنیمت کے واسطے بہت سارا کام دیا ہے ہمیں بہت سی کاپیاں ملے دو۔ یہاں سے تم کو غنیمتیں ملیں گی۔ درس قرآن سے مدرسہ سے اور ہمارے کئی لکھیلوں سے۔ تم ان غنیمتوں میں اپنے آپ کو آئندہ کے واسطے طیار کرو۔ واللہ یقبض ویبسط۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مال کو لے لیتا ہے اور اسے بڑھاتا ہے یہ بھی ایک غنیمت ہے تم جانتے ہو۔ میں نہیں صرف ایک نصیحت کرتا ہوں کہ پھر کئے گئے واسطے طہاری کرو اللہ تعالیٰ اتنا حافظ و ناصر ہو۔ تمہیں غنیمتوں اور برکتوں سے محفوظ رکھے نیک نمونہ بن کر رہو اور نیک نمونہ بن کر آؤ۔

اس کے بعد مولوی صدر دین کی تحریک پر عزیزان عبدالحی و عبد السلام کے سفر میں سلامت رہنے اور سلامتی سے واپس آنے کی اور تمام بچوں کے واسطے دعا کی گئی اور طلبہ ختم ہوا۔ اس بات کے معلوم کرنے سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے زیر انتظام تعلیم مدرسہ احمدیہ کے طلباء علمی اور روحانی نمایاں ترقی کر رہے ہیں۔ اللہم زدو فرد

### رسید از

۲۶۹۶۔ مولوی نجم الدین صاحب	۱۲۷۳۔ میان امام بخش صاحب
۳۳۲۔ میان غلام احمد صاحب	۱۹۶۹۔ بابو فضل صاحب
۱۷۴۔ مولوی محمد اکبر صاحب	۲۵۲۳۔ سردار بیگ صاحب
۲۳۸۰۔ پیر بادشاہ صاحب	۲۲۵۴۔ پیر بادشاہ صاحب
۲۵۶۱۔ مرزا احمد جان صاحب	
۲۶۹۵۔ محمد فضل صاحب	۲۶۹۸۔ چودہری خاں صاحب
۲۶۹۶۔ منشی مولا بخش صاحب	۲۱۵۶۔ خواجہ کرم داد صاحب
۲۷۹۰۔ فضل قادر صاحب	
۲۷۹۱۔ ڈاکٹر محمد دین صاحب	۲۶۷۰۔ محمد یعقوب صاحب

### اطلاع عام

عوام الناس کی خدمت میں الناس ہے کہ ہماری دوکان امرتسر کٹرہ جیل سنگھ میں درج ہے اس دوکان میں ہر قسم کے برتن تفصیل ذیل۔ حمام۔ سادار۔ ہر قسم جاک سوپ یعنی پتلی تھلنے کا برتن۔ تیغ یعنی کل برتنوں کا سٹ۔ کھٹی ہر قسم۔ ٹوا۔ تھالیاں سروش۔ پنوس۔ چلیجی۔ کٹورہ وغیرہ از قسم تانبہ و پتلی ہر وقت تیار اور حسب فرمائش بنائے جاتے ہیں جس صاحب کو برتن خریدنا منظور ہو یہ ادائیگی قیمت خرید فرما سکتا ہے اور اس سے معاف فرما دیں اور حسب فرمائش جس وقت جس طرح کا مال چاہیں نمونہ دیکھ کر بھی تیار ہو سکتا ہے اور دیگر شہروں میں مل بندر بھاری پی بھیجا جاتا ہے

محمد ابراہیم صاحب صاحب



**سگرٹ نوشی کے نقصانات**  
 لکھنے والے حضرت  
 خلیفۃ المسیح نے  
 مدرسہ تعلیم الاسلام  
 کے بچوں کو سگرٹ ختم و غم کے ترک کرنے کی نصیحت کی تھی  
 اور خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ نصیحت کارگر ہوئی جن  
 بچوں کو عادات تھیں انھوں نے ہر سزا اختیار کیا وہ بت کر  
 ایک رسالہ چائیلڈ ویلفیئر میں سگرٹ نوشی کے بگاڑ پر  
 ایک مضمون چھپا ہے جس کا ترجمہ ہم اخبار البشیر سے نقل کرتے  
 ہیں۔  
 سگرٹ نوشی فوجیوں کی نہ صرف جسمانی موت کا خاتمہ  
 کر دیتی ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ ان کو اخلاقی موت بھی دلا  
 دیتی ہے۔ جو جوری کے مجرموں کے۔ یہ فیصدی سے زیادہ  
 ایسے پائے جاتے ہیں جنھیں سگرٹ نوشی کی بد عادت نے  
 ایسا کرنے پر مجبور کیا اور انھیں ایسے وسائل ڈھونڈنے  
 پڑے جس سے وہ اپنا سگرٹ کا خرچ ہم پینا سکیں۔ میگزین  
 مذکور ذیل کے بد نشانج جسمانی و اخلاقی نقص سگرٹ نوشی  
 سے منسوب کرتا ہوا لکھتا ہے کہ  
 اول یہ موند گئے اور پھپھڑوں کی سطح کی غلات کی نازک  
 جھلی میں سوزش پیدا کرنا ہے جس سے بعد میں سوجن ہو جاتی  
 ہے اور اس طرح رفتہ رفتہ وہ بالکل ناکارہ ہو جاتی ہے یہ جھلی  
 ساتھ ان نسلوں کو جو سانس کی آمد و رفت کو باقاعدہ رکھتی ہیں  
 ایک طرح سے مغلوب بنا دیتا ہے جس سے فوجیوں کا کافی  
 ہوا کے اندر نہ پہنچنے سے تکلیف پانے لگتا ہے۔  
 دوم۔ سگرٹ ان نسلوں کو جو کہ دل کے اندر میں کمزور کر  
 دیتا ہے جس سے دل کی دھڑکن کھلی زیادہ تیز بھی زیادہ دیر  
 اور بعض اوقات بالکل بند ہو جاتی ہے اور اس طرح حالانکہ  
 دل کو کام زیادہ کرنا پڑتا ہے مگر پورا کام بہت مختور ہوتا ہے  
 جس سے عین کارنگ بھٹے لال مریج کی طرح ہونے کے  
 ارغوانی ہو جاتا ہے۔ جو اس بات کا بدیہی ثبوت ہے کہ اگرچہ  
 بہت مختور می مقدار میں اندر جاتی ہے اور دل و دل بدن  
 کمزور ہو جاتا ہے۔  
 سوم۔ تمباکو معدے کو خوراک کے ہضم کرنے والی  
 رسین پیدا کرنے میں زیادہ لگاؤ رکھتا ہے۔ چونکہ تمباکو  
 نوشی ہر وقت منہ میں پر تمباکو ہی پیتا رہتا ہے۔ معدے کو  
 زیادہ اکساہٹ ہونے سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور  
 ہضم کرنے والی رسین اس سے بلا ضرورت اور بلا خرچ  
 ہونے کے زیادہ مقدار میں بہتی رہتی ہیں اور ہر وقت ضرورت  
 پر مناسب اور کافی مقدار میں نکل ہی نہیں سکتیں اس طرح معدے  
 میں خرابی پیدا ہو کر موت یا مرنے بالکل زائل ہو جاتی ہے جس  
 سے جسم میں عام کمزوری اور پیلان آ جاتا ہے۔  
 چھارم۔ سگرٹ نوشی کا کافی اور حسب ضرورت قیام  
 بھی نہیں لے سکتا۔  
 پانچویں اس کی طبیعت میں تسبی اور دبلا پن آ جاتا ہے  
 اور اس طرح وہ ورزش وغیرہ سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔  
 قدرتا ایسی حالت کو پہونچ کر جو کہ اسے بہت کم تازہ ہوا ملتی ہے  
 اس کا دل کمزور ہو جاتا ہے اسکی فینہ جاتی رہتی ہے اور

اسی طرح اس کی نشوونما اور بالیدگی کی رفتار تیزی نہیں  
 رہتی تھی کہ ہونی چاہیے۔ یہاں تک ہی بس نہیں ہوتی۔  
 اب اس سے بڑھ کر بڑے نتائج ظہور میں آتے ہیں۔ وہ  
 کند ذہن ہو جاتا ہے لا پرواہی بے فوجی اور کم فہمی بڑھ  
 جاتی ہے اور وہ بے زبان کام۔ کھیل و کود و مشغلے سے  
 کنارہ کش ہو جاتا ہے اور دن بدن اس میں سگرٹ نوشی کا  
 جوں بڑھتا جاتا ہے اور انھیں حاصل کرنے کے مختلف  
 وسائل سوچا رہتا ہے اور اس جدوجہد میں جو جوری کرنے  
 سے بھی نہیں کرتا اور اس طرح وہ اپنی تمام اخلاقی زندگی  
 پر پانی پھیر دیتا ہے۔  
 گافش کہ ہمارے اہل وطن اس پر کچھ دھیان دیں اور  
 موجودہ نسل کو اس خوفناک بنا ہی سے بچا دیں۔

### سیدز

۲۰۔ جون ۱۳۲۷ء

۲۱۷۵۔ وزیر صاحب  
 ۲۱۵۸۔ بدرالحق صاحب  
 ۲۱۵۹۔ مٹری صاحب  
 ۲۱۵۱۲۔ غلام حسین صاحب  
 عبدالقدوس صاحب

۲۱ جون ۱۳۲۷ء

۱۳۸۳۔ ڈاکٹر اقبال علی صاحب  
 ۲۲۷۲۔ نذران رسول بیگ صاحب  
 ۲۲۷۱۔ رحمت علی صاحب  
 ۲۸۱۵۔ شہیر حسن صاحب  
 ۲۹۱۸۔ احمد بخش صاحب  
 ۲۹۰۹۔ غلام محمد صاحب راجوری

۲۲ جون ۱۳۲۷ء

منشی شاہ محمد صاحب مدرس اول بن۔ سیالکوٹ۔  
 خلیفہ محمد صادق صاحب راشی پور ریاست خیر پور۔  
 مولانا بخش صاحب۔ جنیوٹ۔ جھنگ۔  
 محمد عمر حیات صاحب۔ میرٹھ چھاوٹی۔  
 میاں شہ۔ اللہ صاحب لاہور  
 غلام احمد صاحب۔ گڑھ شکر۔ ہوشیار پور  
 میاں عزیز دین صاحب بنگلہ قلعہ رام گور۔ گجرانوالہ  
 آئین میل سربراہ تصدق الرسول خاں صاحب جہانگیر آباد  
 چودھری پیر احمد صاحب مرالی ٹیکہ تحصیل رجبہ  
 بابو عبد الرحمان صاحب برنالہ۔ پٹیالہ  
 محمد شفیع صاحب۔ کالا بزع۔ میاواالی  
 منشی احمد دین صاحب لون ضلع شاہ پور  
 عبد العزیز صاحب۔ راولپنڈی

۲۳ جون ۱۳۲۷ء

مولوی عبد الرب دوکاندار۔ قادیان۔  
 ۵۰۹۔ بابو جاند خاں صاحب جھانسی۔  
 ۲۹۷۹۔ عبد الغنی خان صاحب مکنیہ۔  
 ۷۵۷۔ سید شفیق الدین صاحب نگرہ۔  
 ۲۸۱۱۔ محمد عبد اللہ صاحب۔ پٹیالہ  
 ۲۵۹۲۔ حاجی وزیر خاں صاحب بھڑاچ  
 ۲۴۱۶۔ احسان الحق صاحب

۲۴ جون ۱۳۲۷ء

۲۵۹۷۔ عبد السار صاحب  
 ۲۱۴۱۔ منشی الانش صاحب  
 ۲۵۵۲۔ بابو بخش صاحب  
 ۲۷۷۷۔ علی احمد صاحب  
 ۱۳۶۔ منشی عبد اللہ صاحب  
 ۲۰۔ عبد الرحیم و محمد امین صاحب  
 ۵۳۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب  
 ۲۱۳۳۔ حکیم محمد قاسم صاحب  
 ۲۸۱۔ ڈاکٹر یعقوب صاحب  
 ۳۳۰۔ کریم الہی صاحب  
 ۳۳۸۔ رحیم علی صاحب  
 ۷۰۵۔ منشی اللہ بخش صاحب

۲۴ جون ۱۳۲۷ء  
 ۲۴۸۷۔ احمد علی صاحب  
 ۲۴۶۳۔ غلام حسین صاحب  
 ۲۶۔ جون ۱۳۲۷ء  
 ۸۲۹۔ جلیل احمد صاحب  
 ۲۲۵۲۔ عبد الخالق صاحب  
 ۲۲۲۲۔ فیض احمد صاحب  
 ۲۷۔ جون ۱۳۲۷ء  
 ۱۷۲۔ گل بابا صاحب  
 ۲۸۹۳۔ شیر محمد صاحب  
 ۲۸ جون ۱۳۲۷ء  
 عتیق اللہ صاحب  
 ۲۲۶۸۔ حکیم دین صاحب  
 ۲۶۷۳۔ محمد حسین صاحب  
 ۲۸۳۸۔ محبوب عالم صاحب  
 ۳۰۔ جون ۱۳۲۷ء  
 ۲۰۹۲۔ شرف الدین صاحب  
 ۲۹۹۰۔ عبد العزیز صاحب  
 ۱۷۰۰۔ محمد یوسف صاحب  
 ۲ جولائی ۱۳۲۷ء  
 ۲۸۵۹۔ یعقوب خاں صاحب  
 ۲۵۷۷۔ جمالت خاں صاحب  
 ۲۹۸۳۔ محمد بخش صاحب  
 ۲۹۳۰۔ منشی محمد شریف صاحب  
 ۲۹۰۶۔ منشی خیر الدین صاحب  
 ۵۔ جولائی ۱۳۲۷ء  
 ۲۹۹۷۔ منشی غلام قادر صاحب  
 ۲۸۶۲۔ منشی حبیب اللہ صاحب  
 ۲۳۸۔ منشی ذوال الدین صاحب  
 ۶۔ جولائی ۱۳۲۷ء  
 ۲۵۹۱۔ سید اکبر شاہ صاحب  
 ۹۰۔ شیخ رحمت اللہ صاحب  
 ۸۔ جولائی ۱۳۲۷ء  
 ۲۵۹۷۔ عبد السار صاحب  
 ۲۱۴۱۔ منشی الانش صاحب  
 ۲۵۵۲۔ بابو بخش صاحب  
 ۲۷۷۷۔ علی احمد صاحب  
 ۱۳۶۔ منشی عبد اللہ صاحب  
 ۲۰۔ عبد الرحیم و محمد امین صاحب  
 ۵۳۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب  
 ۲۱۳۳۔ حکیم محمد قاسم صاحب  
 ۲۸۱۔ ڈاکٹر یعقوب صاحب  
 ۳۳۰۔ کریم الہی صاحب  
 ۳۳۸۔ رحیم علی صاحب  
 ۷۰۵۔ منشی اللہ بخش صاحب

۱۳۸



## سپال کوٹ کے اعلیٰ افسر خور فرماویں

سپال کوٹ کی میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے متعلق کئی ایک باتیں سننے میں آئیں اور کئی ایک مضامین ان کا رد و قبول کے متعلق ہمارے ہمعصروں نے لکھے۔ ان تمام مضامین میں ایک متعلق بات جو ہمیں ملتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مرزا ابدالدین صاحب نے اسے سابق سکریٹری اور سید نذیر حیدر صاحب داروغہ جنگی کو تمام افسروں نے اور بالخصوص کرنل نیک صاحب ڈپٹی کمشنر کے بعد دیانتی وغیرہ الزامات سے بری فرمایا ہے۔ لیکن تعجب انگیز بات یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر صاحب ہمارے باوجود ان کو بڑا دیانت دار قرار دینے کے عہدوں سے برطرف کر دیا ہے۔ مرزا ابدالدین صاحب کی پچھلے تین سال کی خدمات کو نیک صاحب بہادر اور کنگلے صاحب اور براہ نام صاحب جو ان سے پہلے ڈپٹی کمشنر تھے تمام کے تمام بدی اچھی نگاہ سے دیکھتے رہے۔ چنانچہ ان تینوں افسروں نے اپنے خوشنودی مزاج کے سارے ٹیکٹ بھی ان کو دے رکھے ہیں۔ اس صورت میں ایک غور کرنے والی طبیعت حیران ہوتی ہے کہ محب حیرت کی بات ہے۔ کہ ایک شخص کو دیانت دار بھی سمجھا جائے اس کے زمانے میں بہت سی ترقی بھی مالی جائے۔ اس کو خوشنودی مزاج کی خطو بھی دینے جائیں اور پھر برطرف کر دیا جائے۔ محض اس لئے کہ کمیٹی کے بعض ملازمین نے چونکہ دیانت داری سے کام نہیں لیا۔ پس اس لئے سکریٹری صاحب کو برطرف کر دیا جائے تاکہ لوگ اچھی طرح سے ڈر جائیں۔ اس معاملے میں ہمیں اپنی کمی فہم کا اعتراف کرتے ہیں اس معاملہ کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔

مرزا حیدر صاحب جو مدت سے اس میونسپلٹی کے عہدہ داروں میں رہے تھے۔ ان کو ہندو مسلمان اتفاق رائے نہایت دیانت دار مانتے چلے آئے ہیں۔ ان کے بھی ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نیک نے یہی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ سید صاحب بھی نیک اور دیانت دار ہیں۔ لیکن ان کے دہلے میں کچھ لوگوں نے غبن کیا ہے اس لئے ثابت ہوا کہ وہ عہدہ پر مامور رہیں اور مسئلہ کے ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ یہ شخص جتنی سے کام نہیں لیتا۔ دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں تو میونسپل کمیٹی سیالکوٹ ان کے کام میں اٹھائیں ہزار روپے کی بدادتی آمد دکھاتے ہیں۔ ان معاملات پر اگر جناب کرنل نیک صاحب بہادر خود فور فرماویں تو صاف معلوم ہوگا کہ ایسے

حالات کے ماتحت ایسے دیانت دار افسر کو برطرف کرنا مفصل کسی غیر کی ذہن آلودہ رپورٹ پر مبنی ہو سکتا ہے۔

ہم نے سننے کے ان واقعات کو مد نظر رکھ کر ایک نہایت قابل اور بزرگ افسر کثرت صاحب بہادر لاہور ڈویژن خصوصیت کے ساتھ ان امور کی تحقیقات کے لئے مامور ہوئے ہیں کہ سیالکوٹ تشریف لیا ہے۔ ہمیں پورا وثوق ہے کہ آنجناب وہاں جا کر خود اپنی آنکھوں سے سب کچھ کی حالت۔ روشنی کا انتظام خود بخود خوبصورت پارکوں کا ہونا اور کمیٹی کی آمدنی میں بہت بڑی ترقی پاتا دیکھیں گے اور ان تمام باتوں سے برطرف کر ان دونوں عہدہ داروں کے متعلق ہر ایک شخص سے یہی سنیں گے۔ کہ وہ نہایت ہی دیانت دار اور امین اور مامون ہونا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ خیال میں امین اور مامون ہونا ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی صفت ہے جو بہت کیا ہے اور ایسے عہدوں پر سے جو روپے پیسے کے ہوں اور بڑی ذمہ داری کے ہوں تجربہ کردہ دیانت دار عہدہ داروں کو برطرف کرنا کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

## مسئلہ ازدواج ثانی اور آریہ مسافر

ناظرین و ناظرات بدہر کو یاد ہوگا کہ بدہر ۱۴ - دسمبر ۱۹۱۷ء میں ایک مضمون اپنی ساری بہنوں کو مخاطب کر کے میں نے لکھا تھا کہ اگر ان کے شعور کسی ضرورت شرعی سے دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہوں تو وہ خدا اور رسول کے حکم کی عزت کی وجہ سے اس پر اعتراض نہ کریں۔ بلکہ خوش دلی سے اجازت دیں۔ کیونکہ اگر وہ رنجیدہ و ناراض ہوں گی تو اپنے لئے ہی تکلیف و مصیبت پیدا کر لیں گی۔ اس مضمون میں کاتب صاحب کی مہربانی سے ایک ایسی غلطی ہوئی۔ جس پر آریہ مسافر نے اعتراض کیا کہ یہ مضمون کسی مرد کا لکھا ہوا ہے لیکن میں نے اپنی ایک چٹھی کے ذریعہ سے اس کی تردید کی۔ جو اڈیٹر صاحب نے مہربانی سے چھاپ دی اور جس کے لئے ان کا شکریہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی بابوشام لال صاحب نے اڈیٹر آریہ مسافر نے کچھ اعتراض بھی کئے جن میں سے بعض کا مسئلہ ازدواج سے چنداں تعلق نہ تھا۔ اس کا مفصل جواب ۲۲ فروری ۱۹۱۸ء کے بدہر میں ازدواج ثانی اور آریہ مسافر کی کہانی کے عنوان سے میں نے دیدیا۔ اس پر تاحال کوئی حرج آریہ مسافر نے نہیں کی اور نہ کوئی نیا اعتراض اس مسئلہ ازدواج پر کیا ہے جس کا جواب میرے ذمے ہوتا بلکہ بعض غیر متعلق باتیں چھیڑ دیں جن کے جواب کی چنداں ضرورت

نہ تھی اور نہ ایک عورت ذات کو اپنے معاملات خاد داری سے اتنی فرصت ہو سکتی ہے۔ کہ وہ خواہ مخواہ عبارت آریاں کر جولائی کے رسالہ آریہ مسافر میں مخاطب تو ہیں امام زادہ مرزا محمود احمد صاحب۔ اور ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیا کہ سکنۃ النساء کو جواب نہ بن آیا اور اس لئے چھوٹا چلیج دیا۔ وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ کیا مسئلہ ازدواج ثانی پر اڈیٹر آریہ مسافر نے کوئی اعتراض ۲۲ فروری ۱۹۱۸ء کا بدہر پڑھ کر کیا ہے۔ جس کا جواب نہیں دیا۔

دوم۔ کیا میری کسی دلیل کا جو اس مسئلہ پر تھی رد کیا ہے دونوں سوالوں کا جواب یہی ہے کہ ہرگز نہیں۔ اب بھی میں کہتی ہوں اس مسئلہ پر کوئی اعتراض پیش کرو۔ اگر میرے علم نے رسائی کی تو میں وہ نہ کوئی اور احمدی بھائی اس کا جواب دینگا۔ میری کسی دلیل پر اعتراض کرو۔ جواب دیا جائیگا مگر ادھر ادھر کی باتوں کا جواب نہیں دے سکتی۔ نہ بھٹے اتنی فرصت! فقط

(سکنۃ النساء از قادیان دارالامان)

## ایک نہایت مجرب دوائی

موتیشیوں اور اسپوں کی ذیل کی بیماریوں کے واسطے۔ موتیشیان۔ گل گھوٹو۔ سوج۔ زہر باد۔ سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسپان۔ زہر باد۔ کنتار۔ کڑکڑی۔ بخار وغیرہ۔ قیست فی ڈبہ خوراک عصر احباب فائدہ اٹھائیں۔ بدریجہ وی۔ پی منگواٹن ملنے کا شے شیخ نور احمد مستم کتاب نہ حضرت اقدس قادیان خلع گو کا پتہ

## مجموعہ اشتہارات مسیح موعود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا اور دوسرا جز و چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ اور بقیت عہد حصہ دفتر بدہر سے مل سکتے ہیں۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہوگا۔ تیسرا اور چوتھا جز و زیر طبع ہیں۔ پانچواں کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں جو صاحب منگوانا چاہیں۔ جلد منگوالیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب مبلغ چار روپے پیشگی بھیج دیں۔ ان کے مجموعہ دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جیسے پر ان کو باقی رقم کا دی۔ پی کر دیا جاوے یا وہ دستی لے جاویں۔



اصلی میرزا اور میرزا کا  $\frac{12}{50}$  حصہ

اصلی حمیرہ اور میسک کے سرمے کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس انڈیا میں۔۔۔ لوگوں کے فائدہ اٹھایا۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمے کے متعلق فرمایا کہ برا امراض چشم بسیار مفید است۔ یہ سرمہ دھندہ جالا پھولا۔ پڑوال بیل اور سرخی اور ابتدائی موتیانہ امراض چشم کیلئے مفید ہے قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ ۱۰۰۔ قسم دوم ۵۰۔ قسم سوم ۲۰۔ اصلی حمیرہ جسکی اصلی قیمت ۷۰۰ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کیلئے اسکی رعایتی قیمت ۳۰۰ ریختہ کر دی گئی ہے بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے ترکیب استعمال :- حمیرہ پچتر بر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ خاصہ گرمی کے موسم میں جسکی آنکھیں دکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و موجب ہے۔

المش  
احمد نور۔ کالی مہاجر۔ سوداگر قاب۔ ان (نور و اسپو)

ست الحزین

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے جسکی عبارت یہ ہے  
مقوی بہیج اعضا۔ نافہ صرع۔ شہتی طعام۔ قاطع بلغم  
ریاح۔ دافع بواہیر و جذام و استقاء و زردی رنگ  
و تنگی نفس و دق و شیخوخت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم ہفت  
ننگ گردہ و مشانہ و سلسل بول و سیلان مہی و یویوت  
و در و مفاصل و غیرہ و غیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر روانہ  
نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں +  
قیمت قم اول ۱۲ روز۔ قم دوم ۸ روز ہے +

لنگیاں اور رکلاہ

ہفت کی لنگیاں مشہدی اور پشاور ی۔ بادامی  
اور سفید ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ ٹسری صاف  
بیاور بادامی اور پشاور ی ٹوپیاں ہر قیمت کی مل  
سکتی ہیں +

المش  
احمره بنی هاجر سوداگر فادیان (گورداپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوا

اصلی عرف کا فور

اصلی عرق کا فور | دیکھو گرمی کا موسم آیا۔ جہاں  
تہاں ہیفنہ کا آنا بھی ممکن  
ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن  
کا اصلی عرق کا فور ہے یہ دوا چھ بیس برس سے تمام  
ہندوستان میں مشہور ہے۔ یہ عرق گرمی کے دست  
پیٹ کا درد۔ اور متلی کے لئے اکیر کا حکم رکھتا ہے ہمیشہ  
یکیشی اپنے پاس رکھو قیمت فی شیشی ۴۲۔ محصول ۵۔

عرق پودینه

رنگ سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ  
عرق ڈاکٹر برن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش  
نے بنایا ہے۔ ریا ح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے۔  
پیٹ کا پھولنا۔ ڈاکر کا آنا پیٹ کا درد بدھمنی متلی شہتا  
کا کم ہونا۔ ریا ح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں قیمت  
فی شیشی ۸۰ محصول ۵۰ +

ڈاکٹر ایس کے برمنہم ۵۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

آله و استی جنت

جس کے ذریعہ گزشتہ چھ سال کے عرصہ میں ۵۰۰۰۰ ہزار اشخاص مستفید ہو چکے ہیں  
بدھیمی قبض دایمی مردانہ و زنانہ امراض۔ بواسیر۔ بریقان۔ دمہ۔ تپ۔ وق۔ بخار۔ سردی  
زکام وغیرہ کیلئے ایک تندرک مانا گیا ہے۔ مفصل واقفیت کے لئے چھوٹے سائز دو سو  
صفحہ کی مجلد کتاب شودین ودہی قیمت ۴ منگو اگر ایک مفید سیجائی سے آگاہی پاؤ۔  
تجربات۔ جناب سعد اکرم خان صاحب تحصیلدار جموں لکھتے ہیں۔ ایک  
عدد دہتی جتنراپ منگوا یا تھا جیسی صفت تھی۔ ویسے ہی پایا۔ ایک  
آلہ اور ارسال کریں۔

حکیم رسول شاہ بھون (جہلم) آپ کے حال ہی میں جو آلہ منگوایا اس نے کئی جانوں کو بچایا +  
حکیم مہاراجہ نذیر الحق گجرات آپ کے دو عدد آلہ منگوایا تھے بچوں سے بوڑھوں  
میں کو نہایت مفید ہے +

نفعی چیز ہے مکمل سامان اعلیٰ قسم - قیمت پانچ روپے - محصول ۱۲ +

حاشیہ زندگی

اہل و عین کی متفقہ گزارش بلند قابل غور !!  
جناب خلیفۃ المسیح حضور حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں  
یہ کتاب مجھے اپنے مضمون پر پسند آئی ہے مہتمم سید ارم و ت۔ وید کو برغن صد بازار راولپنڈی  
کے محنت بہت قیام دے مجھے بڑی خوشی ہوئی اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے +  
مشہر مامیہ سیر مولوی مہر علی شاہ خاں گورہ سے رقم فرماتے ہیں۔ رفاہ خلق کیلئے  
یہ ہدایات نہایت ضروری اور مفید  
مجھے جسکی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم الیقین و جنت الشفیق کہلانے  
کا استحقاق بخشا جس کا صیب ہو گا وہ جس نے حفظ یا مقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان  
نایاب قابل قدر ہدایات سے لیا +

حافظ الملک حکیم حافظ احمد خان صاحب ریس اعظم دہلی مینے چشمہ زندگی کو  
جستہ جستہ و بکھجائیں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ثابت ہوگی لائق ثلوت نے اس کے جمع کرنے میں  
خاص محنت کی ہے نوٹ (۳۵۰) صفحہ ۱۰۱ جلد ۱۰ تصویر رنگین۔ قیمت ۱۰۰۰ محمول  
دو جلد ۱۰ محمول ۱۰۰۰۔ چار جلد ۱۰۰۰۔ فیصدی کیلشن

پیمه: هفت سیتارام دوت - ویدیکویرنجن - آدیتیه اوشد مال - صدر بازار - راولپنڈی



ہر ایک ستار سے ارزان ہو تا تو ہمہ دھن اہلکار کنگ ہر گھر کے ہمراہ الارم والا ٹیم میں کلان سہا پادار صحیح ٹیم میں ولانا انعام مفت نیا جاوے گا  
 اگر ایسی بہت جلد بھیجے گا در نہ بعد مہینہ انسوس کرنا ہو گا یہ ہیں واضح رہے کہ ہمارے ان عام گھڑان خاص ولایت کے ایک مشہور کارخانہ کی ہیں جو ہندوستانی خوبصورتی میں وقت دینے میں لائق ہیں اور ان کی  
 مدد کے بغیر ساری ٹیکٹ آج کے ہیں اسلئے ان کی تعریف کی جتنی ضرورت نہیں اگر خلافت خیر ہو تو وہ اس کے گھر کا ٹوٹ جیال بذریعہ دی۔ پی سہا جاوے گا اور خود ذمہ دار ہوگا اور مذکورہ ٹیموں کی مدد کے بغیر ہر گھر کی  
 جملہ فرمائشیں بنام مولوی محمد حبیب جنرل مرچنٹ نمبر ۵۰ شہر منترہ کے آئی جاہلین :-

Digitized by Khilafat Library

اسکوپ پیچ و آج	گارڈ لیور و آج	وائٹ ٹیل و آج	جنگلین و آج	سنٹر میکنڈ و آج	حسنہ و آج	کلانی پر باندھنی کی گھڑی
						
یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی نہایت درجہ کی پادار خوبصورتی یہ گھڑی چاندی بننے کی بہت قیمتی ٹیم میں لاجواب ہوگی اس کے بعد چاندی کی ہر گھڑی کیس میں چاندی کے ریلوے ملازمین سے بہت زیادہ پسند کرنے ہیں اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔

زنانی چوڑیدار گھڑی دو ہر گلاس کی چوڑی بین اصلی شیشو کی جہان نامیرین گھڑی سلائی کی مشین نہایت مستحکم ان کی کچ کلک نہایت کارآمد گوشت کا قیماں کی مشین

زنانی چوڑیدار گھڑی	دو ہر گلاس کی چوڑی بین	اصلی شیشو کی جہان نامیرین	گھڑی سلائی کی مشین	نہایت مستحکم ان کی کچ کلک	نہایت کارآمد گوشت کا قیماں کی مشین
					
یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔	یہ گھڑی جس نقشہ آپ کی مش نظر ہوگا خوبصورت و قیمتی وقت دینے والی ہوتی ہے اس کی قیمت ۵ سال قیمت پانچ سو روپے - ۸۰ پی۔ ہر ہزار الارم والی ٹیم میں لاجواب ہوتی ہے۔